

یہ مجموعہ مختار الدین احمد کے تاسف کی، ایک حد تک تلافی کرتا ہے۔ مجموعے میں خود مولوی صاحب کی خودنوشت قسم کی تین تحریریں بھی شامل ہیں۔ مولوی صاحب کے شاگردوں، اُن کے رفقاءے کار اور اُن کی معاصر علمی اور ادبی شخصیات میں سے ڈاکٹر وحید مرزا، مولانا فیوض الرحمن، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، پیر حسام الدین راشدی، عبدالمجید سالک، جسٹس ایس اے رحمن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، موہن سنگھ دیوانہ، فیض احمد فیض، سعید نقیسی، داؤد رہبر اور غلام حسین ذوالفقار نے انھیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سیرت محمدؐ اور عصر حاضر، میر باہر مشتاق۔ ناشر: عثمان پبلی کیشنز، ۱۷۔ بی، فیض آباد، ماڈل کالونی، کراچی۔ فون: ۲۶۵۹۶۲۵-۲۶۰۵۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

۴۰ عنوانات کے تحت مقام مصطفیٰؐ اور سیرت النبیؐ کی اہمیت سے متعلق چند در چند موضوعات

پر قرآن و سنت کی ہدایات کی روشنی میں مختلف تحریریں یک جا کی ہیں۔

کتابوں میں شامل قرآنی آیات اگر بغیر اعراب کے ہوں گی تو تلاوت میں غلطی کا خدشہ ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کی آیات کا حوالہ دیتے وقت اعراب لگانے کا اہتمام کیا جائے۔ زیر نظر کتاب میں کسی بھی آیت پر اعراب نہیں لگائے گئے اور آیت کا حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔ پروف خوانی کی متعدد اغلاط (ص ۲۰۸، ۲۰۹) قاری کے لیے خاصی پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ سب سے زیادہ افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ قرآن کی آیات غلط لکھی گئی ہیں (ص ۲۷، ۱۵۵، ۲۵۱، ۲۵۹)۔ یہ سخت تکلیف دہ لا پرواہی ہے۔ (ظفر حجازی)

قائد کے نام بچوں کے خطوط (۱۹۳۹ء-۱۹۴۸ء)، مرتب: ڈاکٹر ندیم شفیق ملک۔ ناشر:

ایبل پبلی کیشنز، ۱۲۔ سینڈ فلور، مجاہد پلازا، بیویریا، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: ۵۸۰ روپے۔

یہ کتاب ”معصومانہ واردات قلبی“ کے اظہار کا ایک خوب صورت نمونہ ہے، مثلاً: جماعت

چہارم کا طالب علم لکھتا ہے: ”جناب قائد اعظم صاحب زندہ باد، ایک ماہ کا جب خرچ تین پیسے

ارسال خدمت ہے۔ ایکشن فنڈ میں جمع کر کے مشکور فرمائیں۔ آپ کا تابع دار فضل الرحمن، طالب علم

جماعت چہارم، مدرسہ شاخ نمبر ۲، محلہ مفتی ریواڑی، ۱۲۱۸۱۳۵۔ ایک اور خط: ”قائد اعظم کی